Regd. No. L. 5254 — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۲ ار

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم:- یکشنبہ * ۲۷ جمادی الاول ۱۳۷۴ھ *

جلد ۴۴/۹ | ۲۳ صلح ۱۳۳۴ ہش * ۲۳ جنوری ۱۹۵۵ء | نمبر ۲۰

امریکہ اور اتحادیوں نے فارموسا کے علاقے میں جنگی سرگرمیاں جلد ختم کرانے کیلئے اپنی کوششیں تیز کر دیں

اس مسئلہ کو اقوام متحدہ یا براہ راست گفت وشنید کے ذریعہ حل کرنیکی کوشش کی جائیگی

واشنگٹن ۲۲ جنوری۔ امریکہ کی ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ امریکہ اور دوسرے اتحادی ملکوں نے فارموسا کے علاقے میں جنگی سرگرمیاں جلد ختم کرانے کے لئے اپنی کوششیں تیز تر کر دی ہیں خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ اگر اقوام متحدہ کے ذریعے جلد حل نہ ہو سکا تو پھر براہ راست گفت و شنید کے ذریعہ اسے حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس بارے میں کومنتانگ حکومت کی رائے معلوم کرنے کے لئے کل امریکی سفیر مقیم فارموسا نے کومنتانگ حکومت کے وزیر خارجہ سے تفصیلی ملاقات کی اور موجودہ جنگی سرگرمیوں کے متوقع دور رس نتائج پر تبادلہ خیالات کرنے کے علاوہ ان طریقوں پر بھی بات چیت کی۔ جن کے ذریعہ جنگی سرگرمیوں کو جلد سے جلد ختم کرایا جا سکتا ہے۔ مزید برآں اسباد سے یہ امریکہ، برطانیہ، اور نیوزی لینڈ کی حکومتوں کے درمیان بھی باہمی مشورے ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ان مشوروں کی بنیاد پر ہی لندن کے سیاسی حلقوں کا یہ خیال ہے کہ عنقریب جنیوا کانفرنس کی طرز پر ایک ایسی ہی اعلےٰ سطح کی کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ تاکہ جس طرح ہند چینی کا معاہدہ معرض وجود میں آیا ہے۔ اسی طرح باہمی گفت و شنید کے ذریعہ فارموسا کے علاقے میں بھی جنگی سرگرمیاں بند ہونے کے متعلق کوئی سمجھوتہ ہو جائے۔

ضلع مظفر گڑھ میں بیدخل مزارعین کیلئے ڈیڑھ لاکھ ایکڑ زمین مخصوص کر دی گئی ہے

پاکستان میں صنعتی ترقی کی رفتار ہر لحاظ سے تسلی بخش ہے۔ لائلپور کے جلسہ عام میں ملک فیروز خان نون کی تقریر

لائلپور ۲۲ جنوری۔ کل یہاں پنجاب کے وزیر اعلےٰ ملک فیروز خان نون نے اعلان کیا کہ جن مزارعین کو ان کی زمینوں سے بے دخل کیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب ان کی آبادکاری کے لئے ڈیڑھ لاکھ ایکڑ زمین مخصوص کر دی ہے

آپ نے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مزارعین کی حالت گذشتہ چند سال کی نسبت اب بدرجہا بہتر ہو چکی ہے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ آج سے دو سال قبل جب میں نے وزارت علیا کا چارج لیا تھا۔ تو اس وقت مالکان اور مزارعوں کے تعلقات بہت کشیدہ تھے لیکن اب حکومت کی صحیح پالیسی کی وجہ سے وہ کشیدگی بالکل دور ہو چکی ہے۔ آپ نے دوران تقریر میں صوبے کی مسلم لیگی حکومت کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اب پٹواریوں کی آسامی کو بھی مستقل حیثیت دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ چنانچہ آئندہ انہیں بھی دوسرے سرکاری ملازمین کی طرح پنشن مل سکے گی۔ علاوہ ازیں چپڑاسیوں کی تنخواہیں بھی بڑھائی جا رہی ہیں۔ صنعتی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے ملک فیروز خاں نون نے کہا دنیا کا کوئی ملک بھی اس میدان میں اتنی تیزی کے ساتھ ترقی کا دعوےٰ نہیں کر سکتا۔ جتنی تیزی سے پاکستان نے چند سال کے اندر اندر ترقی کی ہے۔ آپ نے کہا پہلے کروڑوں کروڑ روپے کا کپڑا باہر سے درآمد کیا جاتا تھا۔ لیکن اب پاکستان کپڑے کے بارے میں بہت حد تک خود کفیل ہو چکا ہے۔

وزیر اعظم ترکی کی عرب ممالک سے اپیل

انقرہ ۲۲ جنوری۔ وزیر اعظم ترکی مسٹر عدنان مندریس نے جو حال ہی میں عرب ممالک کا دورہ کرنے کے بعد واپس انقرہ پہنچے ہیں۔ عرب ملکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ برادرانہ بنیاد پر دفاعی برادری قائم کرنے میں ترکی کا ساتھ دیں۔ انہوں نے بعض عرب ممالک کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ترکی اور عراق کا مجوزہ دفاعی معاہدہ عرب لیگ کے خلاف نہیں ہے۔ اس سے عرب ملکوں میں یقینی طور پر اتحاد پیدا ہو گا اور یہی وہ مقصد ہے کہ جس کے لئے عرب لیگ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مصر اس اپیل پر بالخصوص ہمدردی کے ساتھ غور کرے گا۔ مسٹر مندریس نے مزید بتایا کہ ان کا شام کا دورہ بارچ تک کے لئے ملتوی ہو گیا ہے۔

امریکی سینٹ کی امور خارجہ کمیٹی نے جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی سمجھوتے کی توثیق کر دی

واشنگٹن ۲۲ جنوری۔ امریکی سینٹ کی امور خارجہ کمیٹی نے جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی سمجھوتے کی توثیق کر دی ہے۔ اب اس معاہدے کا مسودہ قطعی منظوری کے لئے سینٹ میں پیش ہوگا۔ یاد رہے پاکستان اس کی پہلے ہی توثیق کر چکا ہے۔ لندن سے آمدہ اطلاع کے مطابق وزیر اعظم پاکستان جناب محمد علی نے کل نعقد تا دولت مشترکہ کے برطانوی وزیر لارڈ سوئنٹن سے جو ملاقات کی تھی۔ اس میں بھی جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی سمجھوتہ سے متعلق مسائل ہی زیر بحث آئے تھے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ "ابھی تک نزلہ کی شکایت باقی ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

عرب وزراء اعظم کی کانفرنس

ترکی اور عراق کے دفاعی معاہدہ پر غور و خوض

قاہرہ ۲۲ جنوری۔ عرب ملکوں کے وزراء اعظم کی کانفرنس آج یہاں منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں ترکی اور عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدہ پر غور کیا جائے گا۔ یہ کانفرنس وزیر اعظم مصر کرنل جمال عبدالناصر نے طلب کی ہے۔ اس میں عراق شرکت نہیں کر رہا۔ اس نے کانفرنس کو ملتوی کرنے کی جو درخواست کی تھی۔ مصر نے اسے منظور نہیں کیا۔

کامل شمعون سے فاضل جمالی کی ملاقات

بیروت ۲۲ جنوری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عراق کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر فاضل جمالی جمعرات کے روز بیروت پہنچے اور لبنان کے صدر کامل شمعون کو والی عراق شاہ فیصل کا ایک ذاتی پیغام دیا۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اس پیغام میں یقین دلایا گیا ہے کہ عراق عرب ممالک کے اتحاد کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ اور یہ کہ ترکی سے اس کا دفاعی معاہدہ عربوں کے باہمی اتحاد کا مخالف نہیں بلکہ موید ہے۔

روس کا ثقافتی وفد ہندوستان آرہا ہے

وفد کے ممبران ماسکو سے نئی دہلی روانہ ہو گئے

ماسکو ۲۲ جنوری۔ روس کا ایک ثقافتی وفد ہندوستان کے دورے پر عنقریب نئی دہلی پہنچنے والا ہے۔ اس وفد کے ممبران کل ماسکو سے روانہ ہو چکے ہیں۔ یہ وفد چار ہفتہ تک ہندوستان کا دورہ کرے گا۔ اور اس امر کے لئے کوشاں رہے گا کہ دونوں ملکوں کے ثقافتی تعلقات مضبوط ہوں اور دونوں کے عوام ایک دوسرے کے قریب آنے کی کوشش کریں۔

ماؤ ماؤ کے تین افراد نے ہتھیار ڈال دیئے

نیروبی ۲۲ جنوری۔ کل کینیا میں ماؤ ماؤ کے چھ آدمیوں نے جو پولیس کی وردی پہنے ہوئے تھے ایک افریقی ہوم گارڈ کو چاقوؤں سے مار کر ہلاک کر ڈالا۔ حکومت کینیا نے ماؤ ماؤ کو معافی کی جو پیشکش کی ہے۔ اس کے نتیجے میں اب تک ان کے تین آدمیوں نے ہتھیار ڈالے ہیں۔

ناروے میں نئی حکومت قائم ہو گئی

لندن ۲۲ جنوری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ناروے میں نئی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ اس میں وزیر اعظم کے علاوہ سات سوشلسٹ وزیر شامل ہیں۔ جو پارلیمنٹ کے ممبر نہیں ہیں۔

روس نے اپنے سفیروں کو ماسکو طلب کر لیا

واشنگٹن ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت روس نے لندن پیرس اور واشنگٹن سے اپنے سفیروں کو ضروری مشورے کے لئے فوری طور پر ماسکو طلب کیا ہے یہاں مغربی ممالک میں مقیم روسی سفیروں کی اس فوری طلبی کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے اور اس توقع کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ عنقریب روس کی طرف سے کوئی اعلان کیا جائے گا۔

امریکی ہوابازوں کے رشتہ داروں کو

چین جانے کی اجازت نہیں دی جائیگی

واشنگٹن ۲۲ جنوری۔ امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ وہ امریکی ہواباز جنہیں حکومت چین نے گرفتار کر رکھا ہے۔ ان کے رشتہ داروں کو چین جا کر ان سے ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ترجمان اس خبر پر تبصرہ کر رہا تھا کہ حکومت چین نے اس کو منظور کر لیا ہے کہ امریکی ہوابازوں کے رشتہ دار چین آکر ان سے مل سکتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ چین میں انسانی ہمدردی کا اگر کوئی جذبہ ہے۔ تو اسے ان ہوابازوں کو خود رہا کر دینا چاہیئے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۵۵ء

ایک عظیم نشان

الفضل کی ایک حالیہ اشاعت میں ہم نے "متفرقات" کے زیر عنوان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف لطیف حقیقۃ الوحی سے حوالہ پیش کر کے بتایا تھا کہ اللہ تعالےٰ کے منتخب بندوں پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے بعض قوتیں انعکاس ہو جاتی ہیں۔ جو خرق العادت ہوتی ہیں۔ جن سے کمزور طبیعت لوگ متاثر ہو کر ان کو صفات الٰہیہ سے متصف جان کر ان کی پوجا کرنے لگتے ہیں۔ اور انہیں خود اللہ تعالےٰ یا اللہ تعالےٰ کا بیٹا تصور کرنے لگتے ہیں۔ اور شرک کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔

ان باتوں میں سے جو ایسے مردان خدا کو خدا تعالےٰ کی طرف سے عطا ہوتی ہیں۔ ایک عظیم نعمت پُر شوکت کلام ہوتا ہے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں

"بسا اوقات اور اکثر اور اغلب طور پر وہ کلام کسی زبردست پیشگوئی پر مشتمل ہوتا ہے"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵)

پھر جیسا کہ حضور اقدس علیہ السلام اس سے آگے فرماتے ہیں :-

"اس کی پیشگوئیوں کا حلقہ بہت وسیع اور عالمگیر ہوتا ہے۔ اور وہ پیشگوئیاں کیا باعتبار کمیت اور کیا باعتبار کیفیت بے نظیر ہوتی ہیں۔ کوئی ان کی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ اور ہیبت الٰہی ان میں بھری ہوئی ہوتی ہے۔ اور قدرت تامہ کی وجہ سے خدا کا چہرہ ان میں نظر آتا ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵)

پیشگوئیاں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ نجومیوں کی پیشگوئیاں۔ سیاستدانوں کی پیشگوئیاں۔ پھر موسم کے متعلق آئندہ کی اطلاع دینے والوں کی پیشگوئیاں وغیرہ۔ مگر یہ تمام قسم کی پیشگوئیاں محض قیاس آرائی پر مبنی ہوتی ہیں۔ ظاہر حالات سے اندازہ لگا کر آئندہ کے متعلق پیشگوئیاں کر دی جاتی ہیں۔ جو اکثر غلط ثابت ہوتی ہیں۔ ایسی پیشگوئیاں کرنے والوں کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہونے کا دعوےٰ نہیں ہوتا۔ اور نہ یہ پیشگوئیاں پُر شوکت کلام پر مبنی ہوتی ہیں مگر اللہ تعالےٰ کا مامور جو پیشگوئی کرتا ہے۔ اس میں وہ صفات ہوتی ہیں۔ جن کا تھوڑا سا بیان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اوپر کے الفاظ میں فرمایا ہے۔ ذیل میں ہم حقیقۃ الوحی سے ہی حضور اقدس علیہ السلام کی ایک عبارت نقل کرتے ہیں جس میں ایسی پیشگوئیوں کی ایک عظیم مثال پیش کی گئی ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں :-

"سو واں نشان براہین احمدیہ کی وہ پیشگوئی ہے۔ جو اس کے صفحہ ۲۴۱ میں درج ہے۔ اور پیشگوئی کی عبارت یہ ہے لا تیئس من روح اللہ۔ الا ان روح اللہ قریب الا ان نصر اللہ قریب یاتیك من کل فج عمیق۔ یاتون من کل فج عمیق ینصرك اللہ من عندہ۔ ینصرك رجال نوحی الیھم من السماء ولا تصعر لخلق اللہ ولا تسئم من الناس دیکھو صفحہ ۲۴۱ براہین احمدیہ مطبوعہ ۱۸۸۱ء و ۱۸۸۲ء مطبع سفیر ہند پریس امرتسر (ترجمہ) خدا کے فضل سے نومید مت ہو۔ اور یہ بات سن رکھ کہ خدا کا فضل قریب ہے۔ خبردار رہو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک راہ سے تجھے پہونچے گی۔ اور ہر ایک راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ اور اس کثرت سے آئیں گے کہ وہ راہیں جن پر وہ چلیں گے عمیق ہو جائیں گی۔ خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے۔ جن کے دلوں میں ہم آپ القا کریں گے۔ مگر چاہیئے کہ تو خدا کے بندوں سے جو تیرے پاس آئیں گے بدخلقی نہ کرے۔ اور چاہیئے کہ تو ان کی کثرت دیکھ کر ملاقاتوں سے تھک نہ جائے۔ اس پیشگوئی کو آج تک پچیس برس گذر گئے جب یہ براہین احمدیہ میں شائع ہوئی تھی۔ اور یہ اس زمانہ کی پیشگوئی ہے۔ جبکہ میں زاویہ گمنامی میں پوشیدہ تھا۔ اور ان سب میں سے جو آج میرے ساتھ ہیں مجھے کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ اور میں ان لوگوں میں سے نہیں تھا۔ جن کا کسی وجاہت کی وجہ سے دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے۔ غرض کچھ بھی نہیں تھا۔ اور میں صرف ایک احد من الناس تھا۔ اور محض گمنام تھا۔ اور ایک فرد بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا۔ مگر شاذ و نادر ایسے چند آدمی جو میرے خاندان سے پہلے ہی سے تعارف رکھتے تھے۔ اور یہ وہ واقعہ ہے کہ قادیان کے رہنے والوں میں سے کوئی بھی اس کے برخلاف شہادت نہیں دے سکتا۔ بعد اس کے خدا تعالےٰ نے اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے اپنے بندوں کو میری طرف رجوع دلایا۔ اور فوج در فوج لوگ قادیان میں آئے"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۴۹ - ۲۵۰)

اب غور فرمایئے یہ پیشگوئی کتنی عظیم ہے جو حضور اقدس علیہ السلام کے عین حیات ہی میں پوری ہو گئی۔ اور ہم خود اسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ذات میں بھی پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔

قادیان دارالامان سے ہجرت کے بعد [illegible] سے وہی شان دیکھ رہے ہیں۔ چہار اکناف عالم سے لوگ اس نئی بستی کی طرف کھچے چلے آتے ہیں یورپ امریکہ افریقہ ایشیا۔ الغرض ہر براعظم کے لوگ تعلیم حاصل کرنے اور تحقیق حق کے لئے آتے ہیں۔ اور مستفید ہو کر اپنے ملکوں میں جا کر اسلام کا بیج بکھیرتے ہیں۔

کیا یہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا زندہ نشان نہیں ہے؟ جس کو ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ آئندہ نسلیں بھی دیکھتی چلی جائیں گی۔ کیا ایسی پُر شوکت پیشگوئی کوئی معمولی چیز ہے؟ کیا یہ کسی نجومی کسی ٹیوہ لگانے والے کی بات ہے یا کسی سیاسی یا اور کسی حالات سے اندازہ لگا کر پیشگوئی کرنے والے کا کلام ہے۔

وہ سرزمین جس پر آج ربوہ آباد ہو رہا ہے اور جس میں ابھی سے ایک عظیم شہر بننے کے آثار نظر آتے ہیں۔ آج سے چند سال پہلے ایک ایسا ویران اور متروکہ قطعہ اراضی تھا۔ کہ کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا۔ کہ یہاں انسانوں کی آبادی تو کبھی کوئی روئیدگی بھی نظر آ سکے گی۔ مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے یہاں قدم پڑتے ہی چند سالوں میں اس کی ہیئت کذائی ہی بدل گئی ہے۔ اور یہاں بھی وہی نظارہ بن گیا ہے۔ جو قادیان میں ہم دیکھتے رہے ہیں۔ اللھم زد فزد

اظہار آزادی رائے

اس کے متعلق دو رائیں نہیں ہو سکتیں کہ فی زمانہ کوئی ملک ترقی یافتہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ جس میں شہریوں کو اظہار رائے کی پوری پوری آزادی نہ ہو۔ مگر ایسی آزادی اس شرط کے ساتھ مشروط ہے کہ اس سے دوسرے شہریوں کی آزادیٔ اظہار رائے سلب نہ ہوتی ہو۔ تو یہ توازن قائم رکھنا ایک مستحکم حکومت کے بغیر ناممکن ہے۔

جس ملک میں ایک مستحکم حکومت موجود ہو۔ جو تمام شہریوں کے اولین انسانی حقوق کی جن میں اظہار رائے کا حق اہم ترین حق ہے پوری پوری نگہداشت کر سکتی ہو۔ اور ہر ایک شہری کے ایسے حقوق کی خلاف ورزی کو روکنے کی کامل طور پر اہل ہو۔ وہی ملک صحیح معنوں میں جمہوری اصولوں کا پابند سمجھا جا سکتا ہے۔ اور جمہوریت کے فوائد سے وہی ملک متمتع ہو سکتا ہے۔

شہری آزادی کے یہ معنے کسی طرح بھی درست نہیں سمجھے جا سکتے۔ کہ کوئی شخص ملک میں بدامنی یا انارکی پھیلانے کو اپنا حق سمجھتا ہو۔ یا حکومت کے خلاف بغاوت کے جراثیم بکھیرنا شہری آزادی خیال کرتا ہو۔ جمہوریت نے جہاں انسان کو سوسائٹی میں بعض حقوق عطا کئے ہیں۔ وہاں ان کے ساتھ ویسے ہی کچھ فرائض بھی عائد کئے ہیں۔

ایک مستحکم حکومت کا اولین فرض ہے کہ وہ ملک میں امن و امان قائم رکھے۔ اور ہر شہری کے جان و مال اور دیگر اولین انسانی حقوق کی حفاظت کرے۔ اگر کسی ملک میں ایسی مستحکم حکومت قائم نہ ہو۔ اور ہر کوئی شہری آزادی کے پردے میں ملک میں فتنہ و فساد برپا کرنے لگے۔ تو وہ ملک یقیناً جلد ہی تباہ ہو کر رہ جائیگا

پاکستان ایک نوزائیدہ ملک ہے۔ یہاں ابھی سیاسی شعور طفولیت کے عہد سے گزر رہا ہے۔ ہمارے عوام اگرچہ بے سمجھ نہیں۔ مگر تعلیم و تربیت کی کمی کی وجہ سے بعض چالاک اور مفاد پرست لوگوں کے ورغلانے سے آسانی سے غلط راستوں پر چل نکلتے ہیں۔ ان کی وہی کیفیت ہے۔ جیسا کہ غالب نے اپنے ایک شعر میں کہا ہے۔ ؎

چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک راہرو کے ساتھ
پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں

مفاد پرست لوگ جو عوام کے جذبات سے کھیلنا جانتے ہیں ہر دلعزیز نعرے ایجاد کر کے انہیں اپنے قابو میں کر لیتے ہیں۔ اور اکثر ملک میں ابتری کا باعث بنتے ہیں۔ مگر جو لیڈر واقعی ملک و قوم سے محبت رکھتے ہیں۔ اور عوام کی صحیح راہنمائی کرنا چاہتے ہیں۔ وہ سستی شہرت کے گاہک نہیں ہوتے۔ اور عوام کو اپنی وقتی خواہشات کا شکار نہیں بناتے۔ بلکہ ان میں صحیح سیاسی شعور پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ان کی غلط راہنمائی سے پرہیز کرتے ہیں۔ وہ ہر جائز و ناجائز طریقوں سے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خرد خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء کی مختصر روئداد

(مرسلہ انچارج جلسہ گاہ مستورات)

پہلے دن کا پہلا اجلاس

۲۶ر دسمبر - بروز اتوار

۲۶ر دسمبر بروز اتوار ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک پروگرام جلسہ سالانہ از مردانہ جلسہ گاہ لیا جاتا تھا۔ لیکن بوجہ لاؤڈ سپیکر کی خرابی کے نہ لیا جا سکا۔

سوا گیارہ بجے زنانہ پروگرام محترمہ ام ناصر احمد صاحبہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنی تقریر "جماعتی تربیت کے لئے ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر شروع کی۔ آپ نے بتایا کہ خداوند تعالےٰ نے دو قسم کے انسان پیدا کئے ہیں یعنے مرد اور عورت اور تمام شریعتیں جو خدا تعالےٰ نے آج تک نازل کی ہیں وہ ان دونوں کے لئے برابر ہیں۔ اور دونوں میں سے خدا تعالےٰ کے نزدیک باعزت وہ ہے جو نیک اور مناسب اعمال میں دوسرے سے سبقت لے جائے۔ اسی طرح مرد اور عورت کی ذمہ داریاں برابر ہیں۔ بلکہ عورت پر قومی تربیت کے لحاظ سے مرد سے زیادہ ذمہ داریاں ہیں۔ کیونکہ اس پر ملک اور قوم کی ترقی اور بہبودی کا دارومدار ہے۔ اس کی ذمہ داریوں کو دیکھتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے لجنہ اماء اللہ کا قیام فرمایا۔ اور اس بات پر زور دیا۔ کہ کوئی گاؤں۔ قصبہ۔ شہر ایسا نہ ہو جن میں لجنہ اماء اللہ کا ادارہ نہ ہو۔ اور اسی طرح جماعت کی ہر عورت اور ہر لڑکی ایک نظام کی لڑی میں منسلک ہو کر سلسلہ احمدیہ کی بنیاد کو مضبوط کرنے والی ثابت ہو۔

پھر آپ نے فرمایا عورت کے ذمہ دین محمدی کے احکام سیکھنے اور سکھانے کا فرض مرد سے زیادہ ہے۔ جس سے وہ اپنی اولاد۔ خاندان۔ قوم اور ملک میں اپنا اعلےٰ نمونہ پیش کرکے اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کرکے تبلیغ کر سکتی ہیں۔ اس فرض کو سمجھانے کی غرض سے آپ نے حضرت عائشہ رضؓ۔ حضرت خدیجہ رضؓ اور بعض دوسری صحابیات کی مثالیں پیش کیں۔ اور اسلام کے صحیح معنے بتلا کر اس بات پر زور دیا۔ کہ احکام شریعت خود سیکھیں اور ان پر عمل کریں۔ تاکہ آپ اپنی اولاد میں اخلاق فاضلہ پیدا کرکے حقیقی طور پر خدمت اسلام کر سکیں۔

آپ کی تقریر گیارہ بجکر ۴۷ منٹ پر ختم ہوئی۔ ایک نظم اور چند اعلانات کے بعد محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے اپنی تقریر "حقوق العباد" شروع کی جس میں آپ نے بتایا کہ اسلام میں ایمان کی علامتوں کی بنیاد صرف دو حقوق پر رکھی گئی ہے۔ یعنے حقوق اللہ اور حقوق العباد اور پھر ان حقوق کی تشریح کی غرض سے آپ نے قرآن مجید کی ایک آیت کی نہایت وضاحت سے تفسیر کی۔ اور عورتوں کو اس بات کی تلقین کی۔ کہ وہ سوتے وقت اپنے دن کے تمام اعمال کا محاسبہ کریں۔ اور سوچیں کہ وہ ان تمام احکام پر جو خدا تعالےٰ نے اپنے پیارے رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل کئے کما حقہ عمل پیرا ہیں کہ نہیں؟

اس کے بعد آپ نے بتایا کہ آجکل حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کا شعبہ کھولا ہے۔ جس میں ہر شخص حصہ لے کر تبلیغ اسلام کر سکتا ہے۔ اور جو اتنی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ وہ اپنے جیسے چار گھروں کے ساتھ ملکر پانچ روپے ادا کرکے اس نظام کی ایک کڑی اور اس نظام کی ایک مضبوط اینٹ ثابت ہو سکتی ہے۔ پھر آپ نے بتایا کہ سلسلہ تحریک جدید ایک الہامی سلسلہ ہے جو کہ تبلیغ اسلام کا بہترین ذریعہ ہے۔ چونکہ عورت کو تبلیغ کرنے کا بہت کم موقعہ ملتا ہے۔ نیز وہ اس قدر علم نہیں رکھتی کہ وہ کسی بھٹکی روح پر تسلی بخش طریق سے اپنے مذہب کی وضاحت کر سکے۔ اس لئے اسکے لئے تو یہ جنت کا آسان اور سیدھا راستہ ہے یعنے جو اس میں شامل ہوگی۔ وہ حقوق العباد کی ادائیگی کی وجہ سے جنت کی وارث ہوگی۔

پھر آپ نے عورتوں کو اس بات کی تاکید کی۔ کہ مالی اور جانی قربانی کرکے آپ اس جلسہ کو سننے کے لئے آئی ہیں۔ پس اس موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔ تقریروں کو خاموشی سے سنیں تاکہ واپس جا کر اپنے گھروں خاندانوں اور اپنی قوم میں تقریروں کو دہرائیں۔ ان کو بتائیں خود بھی ان پر عمل کریں۔ اور دوسروں کو بھی عمل کرنے کی تلقین کریں۔ جہاں تک ہو سکے ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔ تاکہ آپ ان تمام فوائد سے مستفید ہو سکیں جو اس جلسہ سے انسان حاصل کر سکتا ہے۔

دوسرا اجلاس

پونے دو بجے بعد نماز ظہر و عصر دوسرا اجلاس شروع ہوا جس میں تمام پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے لیا گیا۔ مستورات کی تعداد پہلے اجلاس میں ۱۳۴۸ اور دوسرے میں ۵۹۵۳ رہی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام ٹھیک رہا۔ لیکن آب رسانی اور صفائی کا کام تسلی بخش نہ تھا۔ سٹیج ٹکٹ کی تعداد ۱۲۲ تھی۔

۲۷ر دسمبر بروز پیر

۹½ بجے جلسہ سالانہ کا پروگرام زیر صدارت محترمہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترمہ امۃ اللہ صادق صاحبہ ایم۔ اے نے اپنی تقریر "ہمارا ماحول اور ذکر الٰہی" شروع کی۔ آپ نے بتایا کہ قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی رو سے ذکر الٰہی بڑی اہمیت اور وسعت رکھتا ہے۔ پھر سورۃ اعلےٰ کی آیت قد افلح من تزکّٰی سے استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ انسانی کامیابی تزکیہ پر منحصر ہے جو کہ ذکر الٰہی سے حاصل ہوتا ہے۔ ذکر الٰہی سے مراد خدا تعالےٰ کی صفت غنی کا ظاہر طور پر اقرار کرنے کے علاوہ اس کا ذکر بار بار لوگوں میں کرنا ہے۔ قرآنی آیات و ذکر اللہ اکبر و ذکر اسم ربہ فصلّٰی اور بکرۃ واصیلا کی تشریح فرمائی۔ اور بتایا کہ فرض احکام کے علاوہ مسلمان پر نوافل کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔ کیونکہ یہ ان خامیوں اور کوتاہیوں کو دور کرتے ہیں۔ جو انسان سے سرزد ہوتی ہیں۔

اس کے بعد آپ نے بدعات موجودہ کا ذکر کیا کہ آجکل جاہل لوگ خیال کرتے ہیں کہ اپنے اوپر غشی طاری کرنا قلب پر ضرب لگانا۔ دل سے آواز نکال کر سر تک لے جانا۔ قوالی کرنا سر ہلانا۔ اور سر مارنا اچھلنا وغیرہ روحانیت کے کمال کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار

قرآن کریم اور احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ ذکر الٰہی چار ہیں (۱) نماز (۲) قرآن کریم کا پڑھنا (۳) خدا تعالےٰ کی صفات کا بیان تکرار سے کرنا (۴) صفات اللہ اور اس کے انعامات اور احسانات کا ذکر لوگوں میں کرنا اس کے علاوہ کھانے پینے کے وقت بسم اللہ پڑھنا یا نیا کپڑا پہننے یا نئی چیز کے استعمال سے قبل الحمد للہ پڑھنا رنج اور مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا بھی ذکر الٰہی ہے۔ اس کے بعد احادیث کی روشنی میں آپ نے ذکر الٰہی کا طریق بتایا۔ اس کے بعد آپ نے ذکر الٰہی کے اوقات بیان کرتے ہوئے نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھنے کی تلقین کی۔ ذکر الٰہی کے فوائد کے ضمن میں فرمایا کہ اس سے رضا الٰہی حاصل ہوتی ہے۔ زندگی کامیاب بن جاتی ہے دعاؤں میں قبولیت حاصل ہوتی ہے۔ پاکیزگی نفس کے حصول کی وجہ سے انسان بدیوں سے بچ جاتا ہے۔ اور اپنے نفس اور خدا تعالےٰ پر یقین ہو جانے کی بنا پر انسان اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ گناہ معاف ہو جاتے ہیں تقوےٰ پیدا ہوتا ہے۔ آپ کی تقریر ۱۰ بجے ختم ہوئی۔

وہ خاتمیت کا فیض ہے سب جو احمدیت میں ہو ترقی

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائل پور

سلام تجھ پر درود تجھ پر کہ فیض رحمت میں ہو ترقی
ترے مراتب میں ہو ترقی مری محبت میں ہو ترقی

کمال فیض ربوبیت ہے کہ فیض و نعمت میں ہو ترقی
اگر یہ در بھی ہے بند پیارے تو کیسے الفت میں ہو ترقی

جو پہلی قوموں نے پائی نعمت ملیگی امت کو اس سے بڑھکر
دلیل حسن رسول اکمل کہ نور امت میں ہو ترقی

وہی شریعت وہی طریقت۔ وہی نبوت کا فیض رحمت
اسی کا دیں ہے اسی کا کلمہ تو کیوں نہ نعمت میں ہو ترقی

محمدیت کا ماہ کامل چمک رہا ہے فلک پہ آکر
وہ خاتمیت کا فیض ہے سب جو احمدیت میں ہو ترقی

خدا کی راہ میں جو دکھ ہیں سہتے فرشتے آکر ہیں ان کو کہتے
اگر مصیبت میں ہے ترقی تو کیوں نہ نصرت میں ہو ترقی

ضیاء نور حبیب پیدا ہو تیری آنکھوں میں تیرے دل میں
تری بصارت میں ہو ترقی تری بصیرت میں ہو ترقی

دس بجے اعلانات کے بعد مردانہ جلسہ گاہ سے محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی تقریر احمدیت پر اعتراضات کے جواب سنی گئی اور پھر چند اعلانات کے بعد محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ نے اپنی تقریر "عورتوں پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات" سوا گیارہ بجے شروع فرمائی۔ آپ نے آج سے تیرہ سو سال پہلے عورت کی جو حالت تھی وہ واضح طور پر بیان کی اور بتایا کہ اس کی خستہ حالی صرف عرب میں ہی نہ تھی بلکہ ساری دنیا میں ہی اس کی یہی حالت تھی۔ آخر کار خدا تعالےٰ کی رحمت نے جوش مارا اور اپنے محبوب مرسل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس ظلمت کدہ کو منور کرنے کے لئے بھیجا اور آپ تمام دنیا کے لئے شمع نور بن کر آئے۔ آپؐ نے مرد اور عورت دونوں کو خدا تعالےٰ کا بہترین انعام قرار دیا۔ اور آیت انا خلقنٰکم من ذکرٍ و انثیٰ کی رو سے عورت کو دینی ثقافتی اور تمدنی امور میں مرد کے برابر قرار دیا اور بتایا کہ جو ان میں فرق ہے وہ صرف جسمانی اور ذہنی قویٰ کے لحاظ سے ہے جو تقسیم کار پر مبنی ہے۔ لیکن خدا کے حضور میں مرد اور عورت برابر ہیں۔ جیسے قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثیٰ ..... الآیہ اور پھر آیت نصیباً مفروضاً کے ذریعہ عورت کے ورثہ کے حقوق کی مضبوطی واضح فرمائی۔ عورت کو خدا تعالےٰ کی رحمت قرار دیا اور فرمایا الجنۃ تحت اقدام امھاتکم اور اپنی محبوب ترین تین چیزوں میں سے ایک چیز عورت کو بتایا۔ آپؐ نے اپنی اس کوشش سے عورت کو سوسائٹی کا ایک لازم وجود قرار دیا۔

آپ نے فرمایا کہ تاریخ بتاتی ہے کہ آپؐ کی اس کوشش کا نتیجہ یہ ہوا کہ عورت قعر مذلت سے نکل کر دنیا کے ہر شعبہ میں آ کھڑی ہوئی۔ اسے سیاست میں بھی جگہ ملی۔ ایام جنگ میں مختلف کام سرانجام دینے لگی۔ یہانتک کہ بعض عورتیں تخت حکومت پر بھی جلوہ افروز ہوئیں۔ انہوں نے شریعت اسلام کو حقیقی طور پر سمجھا اور تبلیغ کے لئے میدان میں نکلیں اور درس و تدریس کے فرائض بھی سرانجام دئیے۔ لیکن ہم ان سے بہت پیچھے ہیں۔ اور ان کے مراتب اور درجات کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتیں جب تک اپنے اندر بہت بڑی تبدیلی نہ پیدا کریں ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی ضرورت ہے ورنہ نعوذ باللہ ہم صراطِ مستقیم سے بھٹک جائیں گی جیسا کہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ان اللہ لایغیّر ما بقومٍ حتّٰی یغیّروا ما بانفسھم۔ آخر میں ایک لمبی دعا کی کہ خدا تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم حقیقی طور پر مثیل صحابیاتِ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم بن سکیں۔

آپ کی تقریر گیارہ بجکر ۲۵ منٹ پر ختم ہوئی۔ آپ کے بعد محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ ایم اے نے اپنی تقریر "مسلمانوں کی علمی خدمات" شروع کی پہلا اجلاس ۱۲ بجے ختم ہوا۔ لاؤڈ سپیکر اور مائیکروفون درست کام کرتے رہے۔ خاموشی کا انتظام تسلی بخش تھا۔ آب رسانی اور صفائی کا انتظام ۲۶ دسمبر سے بہتر تھا۔ سٹیج ٹکٹ کی تعداد ۱۷۷ اور حاضرات کی تعداد ۶۳۰۸ تھی۔ دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر و عصر شروع ہوا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔

۲۸ دسمبر بروز منگل سوا نو بجے جلسہ سالانہ کا پروگرام محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ اور تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ نے اپنی تقریر "برکات الدعا" شروع کی اور بتایا کہ بے شک خیر و شر ازل سے تقدیر کے زیر اثر ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کے فرمان ادعونی استجب لکم سے ثابت ہے کہ جب انسان خدا کے حضور میں دعا کرتا ہے تو ہر قسم کے شر سے بچ جاتا ہے دعا کے باوجود اگر کسی کو کوئی تکلیف پہنچ جائے تو اس سے یہ مراد نہیں کہ اس کی دعا قبول کرنے والی کوئی ہستی نہیں ہے۔ اس کی تقدیر کے مطابق ہر شر ہمیں پہنچے۔ بلکہ جسطرح دواؤں کا موجود ہونا تمام بیماریوں کے قلع قمع پر دلیل نہیں۔ اسی طرح دعا ضروری نہیں کر دیتی کہ کوئی شر نہ پہنچے۔ بلکہ ممکن ہے دعا کرنے میں کوئی کسر رہ گئی ہو۔ یا پھر خدا تعالیٰ کی مصلحت کے مطابق اسے تکلیف کا پہنچنا ہی دعا کی قبولیت کی رو سے مناسب ہو۔ پس دعا کے لئے تمام شرائط اسباب قبولیت اس جگہ پر جمع ہوتے ہیں۔ جہاں ارادہ الٰہی اس کے قبول کرنے کا ہوتا ہے

پھر آپ نے دعا کے فوائد کے ضمن میں بتلایا کہ دعا سے انسان کا اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ جب انسان کامل یقین کامل ہمت کے ساتھ خدا تعالےٰ کے حضور میں دعا کرتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ انسان کے سامنے آ کر اس کی تمام دعاؤں کو قبول کر لیتا ہے اور اس کی جملہ ضروریات کو پورا کر دیتا ہے۔ لیکن نیچری لوگ دعا کو محض ایک عبادت قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ تمام مذاہب کے لوگ خدا تعالےٰ کے ذاتی ناموں کے علاوہ صفاتی ناموں سے بھی اس کو پکارتے ہیں اور اپنی ضروریات کے مطابق خدا تعالےٰ کے صفاتی ناموں سے دعا کے ذریعہ استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

اس کے بعد آپ نے آیت اذا سالک عبادی عنی فانی قریب ... لعلھم یرشدون کی تشریح فرما کر بتایا کہ کس طرح دعا کی برکتوں سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ پھر آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد الدعاء ھو العبادۃ اور الدعاء مخ العبادۃ سنا کر ہر وقت دعا میں مشغول رہنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد قبولیت دعا کے چند طریقے بیان کئے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) قبولیت دعا کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنی زندگی کے تمام شعبوں میں خدا تعالیٰ کی رضا کا تابع ہو۔

(۲) انسان خدا تعالےٰ کو ہر حال میں یاد کرنے والا ہو۔

(۳) دعا کرتے وقت انسان اس بات پر یقین رکھے کہ خدا تعالےٰ میری دعا سننے والا ہے۔

(۴) دعا کرتے وقت اپنے کپڑوں۔ جگہ اور خیالات کو پاک رکھے۔ اور دعا کرتے وقت خدا تعالےٰ کے سابقہ احسانات کو یاد کر کے اپنی روح کو مزید احسانات کے حصول کے لئے تیار کرے۔

(۵) بابرکت جگہ مثلاً مسجد وغیرہ میں دعا کرے۔

(۶) ایسے اوقات میں دعا کرے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے عبادت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ مثلاً پانچوں نمازوں کے علاوہ تہجد وغیرہ۔

آپ کی تقریر ۹ بجکر ۵۰ منٹ پر ختم ہوئی۔ اور آپ کے بعد محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ نے اپنی تقریر "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات قرآن کریم کی روشنی میں" شروع کی اور بتایا کہ از روئے قرآن آپ عرب میں پیدا ہوئے۔ پھر عرب کا محل وقوع آب و ہوا۔ ملکی تقسیم اور وہاں کے باشندوں وغیرہ پر روشنی ڈالنے کے لئے قرآن مجید کی متعدد آیات کی تشریح کی۔ اور بتایا کہ قرآن کریم کی صورت میں آپ کی تمام زندگی ایک کھلی کتاب ہے۔ جیسا کہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کان خلقہ القرآن۔ الغرض آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے تمام حالات و واقعات قرآنی آیات سے بیان فرمائے۔ آپ کی تقریر سوا دس بجے ختم ہوئی۔

چند ایک اعلانات کے بعد محترمہ امۃ المجید صاحبہ ایم اے نے اپنی تقریر "جنت اُخروی کی حقیقت" شروع کی اور بتایا کہ جنت اُخروی کا جو نظریہ اسلام نے پیش کیا ہے نہ کسی مذہب نے پیش نہیں کیا۔ اس کا ثبوت ہمیں تورات اور قرآن کریم کا مقابلہ کرنے سے ملتا ہے۔

آپ نے جنت کے لفظ کے لغوی معنی بیان کئے اور بتایا . . . . قرآن کریم میں جنت کا لفظ متعدد مقامات پر آیا ہے۔ لیکن جنت کوئی مادی چیز نہیں ہے بلکہ روحانی عالم میں کسی مادی چیز کو دیکھنے کے معنی کچھ اور ہی ہوتے ہیں۔ مثلاً جنت کے باغات دنیا کی طرح فانی نہ ہوں گے۔ شراب اس دنیا کی شراب کی طرح بدمست اور مدہوش کرنے والی نہ ہوگی بلکہ دلوں کو پاکیزہ کرنے والی ہوگی۔ آپ کی تقریر گیارہ بجے ختم ہوئی۔

اس کے بعد مردانہ جلسہ گاہ سے محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی تقریر "شان خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم" سنی گئی۔ اور اس کے بعد پہلا اجلاس برخاست ہوا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی اور پھر بعد اجتماعی دعا جلسہ سالانہ برخاست ہوا۔

پہلے اجلاس میں خاموشی کا انتظام تسلی بخش نہ تھا۔ لیکن دوسرے میں تسلی بخش تھا۔ پہلے اجلاس میں حاضرات کی تعداد ۹۰۱۳ اور دوسرے اجلاس میں ۵۰۰۰ ہزار تھی۔ سٹیج ٹکٹ کی تعداد ۲۰۰ تھی۔

ٹرینڈ گریجوایٹ درکار ہیں

سلسلہ کے تعلیمی اداروں میں ٹرینڈ گریجوایٹ اُستادوں اور اُستانیوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ گورنمنٹ سکیل کے مطابق۔ گرانی الاؤنس علاوہ۔ نیز پنشن یا پراویڈنٹ فنڈ۔

خواہشمند احباب مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت درخواست دیں۔ اور سلسلہ کی خدمات کا اہم موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

امانت تحریک جدید کے متعلق

~~~ اطلاع ~~~

بعض دوست امانت تحریک جدید کی رقم دفتر محاسب صاحب میں جمع کراتے وقت یا باہر سے بھیجتے وقت امانت ذاتی لکھ دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ دوسری مد میں پڑ جاتی ہے اور بعد میں تکلیف ہوتی ہے۔ لہٰذا دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امانت تحریک جدید کی رقم جمع کراتے وقت "امانت ذاتی" کا لفظ استعمال نہ کیا کریں۔ صرف امانت تحریک جدید لکھا کریں۔ اور جب باہر سے کوئی رقم بھیجیں تو اطلاعی کارڈ افسر امانت تحریک جدید کو بھی لکھ دیا کریں۔ (افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ اسلم بیگم اہلیہ چودھری نذیر احمد صاحب بخار اور جوڑوں کی دردوں کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

خاکسار ظفر احمد ولد لال دین صاحب مرحوم

ولادت

برادرم ذوالفقار احمد صاحب کو اللہ تعالےٰ نے ۲۹ دسمبر کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ نے انوار احمد نام تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ عبدالمجید نیاز حیدرآباد سندھ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب چشمہ معرفت کے صفحہ ۲۸۸-۲۸۹ پر تحریر فرماتے ہیں :-

"دنیا میں کروڑ ہا ایسے پاک فطرت گذرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے۔ لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے۔ جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی۔ یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ اُن قوموں کے بزرگوں کا ذکر تو جانے دو۔ جن کا حال قرآن شریف میں تفصیل سے بیان نہیں کیا گیا۔ صرف ہم ان نبیوں کی نسبت اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں۔ جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔ جیسے حضرت موسےٰ حضرت داوٗد حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور دوسرے انبیاء۔ سو ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں نہ آتے اور قرآن شریف نازل نہ ہوتا۔ اور وہ برکات ہم بچشم خود نہ دیکھتے جو ہم نے دیکھ لئے تو ان تمام گذشتہ انبیاء کا صدق ہم پر مشتبہ رہ جاتا۔ کیونکہ صرف قصوں سے کوئی حقیقت حاصل نہیں ہو سکتی اور ممکن ہے کہ وہ قصے صحیح نہ ہوں اور ممکن ہے کہ وہ تمام معجزات جو ان کی طرف منسوب کئے گئے ہیں۔ وہ سب مبالغات ہوں۔ کیونکہ اب ان کا نام ونشان نہیں بلکہ ان گذشتہ کتابوں سے تو خدا کا پتہ بھی نہیں لگتا۔ اور یقیناً سمجھ نہیں سکتے کہ خدا بھی انسان سے ہمکلام ہوتا ہے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے یہ سب قصے حقیقت کے رنگ میں آگئے۔ اب ہم نہ قال کے طور پر بلکہ حال کے طور پر اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ مکالمہ الٰہیہ کیا چیز ہوتا ہے۔ اور خدا کے نشان کس طرح ظاہر ہوتے ہیں۔ اور کس طرح دعائیں قبول ہو جاتی ہیں اور یہ سب کچھ ہم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پایا۔ اور جو کچھ قصوں کے طور پر غیر قومیں بیان کرتی ہیں۔ وہ سب کچھ ہم نے دیکھ لیا۔ پس ہم نے ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے"

ضروری دینی نصاب

نظارت تعلیم وتربیت کے انتظام کے ماتحت ۵ مارچ ۱۹۵۵ء سے ایک کلاس جاری ہوگی جس میں جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان تعلیم وتربیت کو ضروری دینی نصاب کی ٹریننگ دی جائیگی احباب کی اطلاع کے لئے ضروری دینی نصاب ذیل میں درج کیا جاتا ہے :-

(۱) دینی نصاب اول ودوم شائع کردہ نظارت تعلیم وتربیت کی تعلیم (اس میں نماز سادہ نماز باترجمہ۔ کلمہ طیبہ عقائد اسلام اور پانچ بناء اسلام وغیرہ شامل ہیں)

(۲) قرآن کریم کے پارہ اوّل کا ترجمہ مع مختصر نوٹس

(۳) نبراس المومنین کا ترجمہ اور مطلب

(۴) فقہ احمدیہ حصہ اوّل مرتبہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ

(۵) مختلف بزرگوں کے پانچ لیکچر

(۶) لیل ونہار کے لئے پروگرام۔ اس میں مسجد مبارک میں پانچوں نمازوں کی حاضری اور درس میں شمولیت۔ نیز دن کے اسباق کی یاد وغیرہ امور شامل ہوں گے۔ اسکے لئے ایک نگران اور سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا جائے گا۔　　(ناظر تعلیم وتربیت ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

۱- بابو عبدالغفور صاحب ناصر فورمین بنگلہ نمبر ۹ نیو کیماڑی کراچی کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو۔ تو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔ اور اگر خود ان کی نظر سے یہ اعلان گذرے تو وہ خود فوراً اطلاع دیں۔　　(ناظر امور عامہ)

۲- اگر کسی دوست کو محمد صدیق صاحب پسر شیخ فضل کریم صاحب کا علم ہو۔ تو ان کے ایڈریس سے اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ)

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے؟

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور انور ایدہ الودود نے مقرر فرمائی ہیں۔

شق نمبر ۱۔ ملازمین احباب کیلئے۔ ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ
ب- سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم

شق نمبر ۲۔ زمیندار احباب کیلئے۔ ا- دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک　　بحساب ۱ر فی ایکڑ
ب- دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک　　" ۲ر "
ج- دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع　　" ۸ر "
د- دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مزارع　　" ۱ر "

شق نمبر ۳۔ تاجروں کیلئے۔ بڑے تجار مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے } ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع

شق نمبر ۴۔ صناع۔ لوہار بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب } ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی اور مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔

شق نمبر ۵۔ وکلاء۔ ڈاکٹر صاحبان کیلئے } ا- پچھلے سال کی کل آمد سے موجودہ سال کی کل آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ۔
ب- نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی

شق نمبر ۶۔ ٹھیکیدار اصحاب کیلئے۔　　سال کے مجموعی منافع کا ایک فی صدی

شق نمبر ۷۔ لجنہ اماء اللہ　　- حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ترسیٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق نمبر ۸۔ خوشی کی تقاریب پر۔ یعنی نکاح۔ شادی بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان میں کامیابی وغیرہ مواقع پر حسب اخلاص واستطاعت۔

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے۔ مسابقت فرمایئے اور جنت میں گھر بنایئے

(وکیل المال تحریک جدید)

ضروری اعلان اور تحریک

رسالہ الفرقان ماہ جنوری شائع ہو گیا ہے۔ اس نمبر کے اہم مضامین یہ ہیں :-

۱- روسی انسائیکلو پیڈیا میں اسلام اور قرآن کا ذکر (۲) طلوع اسلام والے پاکستان میں اشتراکیت کے علمبردار ہیں (۳) مودودی پارٹی کا اصل خاکہ (۴) اسلام کا موعود کون ہے۔ بانی بہائیت یا بانی احمدیت (۵) احادیث نبویہ کے حجت شرعی ہونے پر دلائل (۶) بعث بعد الموت کی ضرورت اور اس کا ثبوت (۷) قرآن مجید کے ایک رکوع کا ترجمہ اور تفسیری نوٹ۔

احباب کو تحریک کی جاتی ہے۔ کہ وہ پانچ روپے سالانہ چندہ بھیجکر ماہ جنوری سے الفرقان کے خریدار بن جائیں۔ سالانہ جلسہ ۱۹۵۴ء کی تقریر میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ ربیہ نے رسالہ الفرقان کی خریداری کی توسیع کی طرف احباب کو خاص توجہ دلائی ہے۔ اس رسالہ کی خریداری خود بھی منظور فرمادیں۔ دوسرے احباب کو بھی اس کے لئے تحریک فرمادیں۔ بلکہ غیر احمدی طالبان صداقت کے نام جاری کرا کر ثواب حاصل کریں۔ نمونہ کا پرچہ چھ آنے کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔　　(مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱- میرے چچا صوبیدار محمد یعقوب صاحب حال کوئٹہ کے خلاف ایک کیس چل رہا ہے۔ دوستوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو باعزت بری کرے۔ آمین۔ (راجہ محمد یونس راولپنڈی)

۲- میرے خسر قاضی محبوب عالم صاحب راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے ہیں۔ تین چار روز سے انہیں سخت نقاہت ہے اور پیشاب کی تکلیف ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (ملک سعادت احمد زم ریڈیو کمپنی ۱۹۷ انارکلی لاہور)

۳- خاکسار عرصہ دو ماہ سے بعارضہ انگزیما بیمار ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (حافظ مبین الحق شمس کراچی نمبر ۵)

اسلام میں توبہ کی اہمیت

(از محمود احمد صاحب مختار، جامعۃ المبشرین ربوہ)

اسلام ایک کامل مذہب ہے۔ جس میں انسانی فطرت کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ غلطیوں کا مرتکب ہو جانا بھی انسانی فطرت ہے۔ ان غلطیوں کا ازالہ کرنے کے لئے اسلام نے توبہ کا دروازہ کھولا ہے۔ تاکہ انسان استغفار نوافل اور ذکر الٰہی کے ذریعہ سے اپنی غلطیوں کی اصلاح کر سکے۔

توبہ کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

توبوا الی اللہ جمیعا ایھا المومنون لعلکم تفلحون۔ یعنی اے ایمان والو۔ خداوند تعالیٰ کی طرف لوٹ کر آجاؤ۔ تا کامیابی سے ہمکنار ہو سکو۔ پھر فرمایا۔ توبوا الی اللہ توبۃ نصوحًا۔ یعنی خالص خدا کی طرف لوٹو اور اسی تعلق میں حدیث شریف میں آتا ہے۔

التائب من الذنب کمن لا ذنب لہٗ

کہ جو شخص گناہ سے توبہ کر لیتا ہے۔ وہ یوں ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کا ارتکاب ہی نہیں کیا۔

ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کہ حقیقی توبہ کی کونسی علامت ہے؟ تو آپ نے فرمایا "اظہار ندامت"۔ ایک اور حدیث میں ہے۔ کہ "خدا تعالےٰ کو تائب سے بڑھ کر کوئی محبوب نہیں"۔

لغت عرب میں "توبہ" کے معنے لوٹنے کے ہیں اور اصطلاحًا "توبہ" مذموم و مستقبح عادات سے خصائل حسنہ اور اوصاف حمیدہ کی طرف رجوع کا نام ہے۔ اہل سنّت والجماعت کے نزدیک صحیح توبہ کی تین شرائط ہیں۔

(۱) کردہ پر اظہار ندامت۔ (۲) اسے فورًا ترک کر دینا۔ اور (۳) آئندہ کبھی نہ کرنے کا عزم اگر یہ شرائط نہ ہوں گی۔ تو توبہ درست تصوّر نہ ہوگی۔ بڑا جزو اظہار ندامت ہے۔ چنانچہ حدیث نبوی میں ہے۔ "التوبۃ الندامۃ" جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اظہار ندامت توبہ کا سب سے اہم جزو ہے۔ دل کو خواب غفلت سے جگانا اور اپنی زبوں حالی پر غور کرنا کہ وہ خالق سے دُور کس قعرِ مذلّت میں گرا پڑا ہے۔ اس سے بھی توبہ کی توفیق مل سکتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ "خبردار! سنو! جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے۔ اگر وہ درست ہے۔ تو تمام جسم درست ہوگا۔ اور اگر وہ خراب ہو تو تمام جسم خراب ہو جائے گا۔ اور وہ دل ہے۔"

پس سب سے پہلے ضروری ہے۔ کہ انسان خواب غفلت سے بیدار ہو۔ اور اس بیداری کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے بُرے ساتھیوں کو چھوڑے۔ کیونکہ یہی وہ لوگ ہیں۔ جو اسے توبہ سے روک سکتے ہیں۔ جب انسان اس بات پر مداومت اختیار کر لے۔ تو اس کے دل کی گرہوں میں سے ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اور وہ کسی حد تک اس قابل ہو جاتا ہے کہ اپنے نفس کے سرکش گھوڑے کی باگ تھام رکھے۔ برائیوں کو چھوڑ دے اور آئندہ باز رہنے کا عزم کرے۔ اگر اس کی "توبہ" نہ ٹوٹے۔ تو ایسا شخص حقیقی توفیق یافتہ ہے۔ لیکن اگر "توبہ" ٹوٹ گئی ہے۔ تو گھبرانے کی بات نہیں۔ آخر انسان ہے۔ پھر مزید صبر و ثبات عزم و استقلال کے ساتھ اس راہ پر گامزن ہونے کی کوشش کرے۔ یقینًا بالآخر اس میں کیفیت توبہ پیدا ہو جائیگی۔

ایک مشہور صوفی ابوعلی الدقّاق فرماتے ہیں۔ کہ توبہ کی تین اقسام ہیں۔ (۱) توبہ (۲) انابت۔ (۳) اوبہ۔ اس کی تشریح یوں ہے۔ کہ جو خوف عتاب سے توبہ کرے۔ وہ تائب ہے۔ اور جو طمعِ ثواب کے لئے توبہ کرے۔ وہ "منیب" ہے۔ اور جو ان دونوں کے لئے نہیں بلکہ محض حکم الٰہی کی تعمیل کے لئے توبہ کرے۔ وہ اوّاب ہے۔ اور مزید کہتے ہیں۔ کہ "توبہ" عام مومنوں کی صفت ہے۔ جیسے

توبوا الی اللہ ایھا المومنون

اور "انابت" اولیاء اللہ کی صفت ہے۔ جیسے فرمایا وجاء بقلب منیب۔ اور "اوبت" انبیاءؑ کی صفت ہے۔ جیسے فرمایا نعم العبد انّہ اوّاب۔

حضرت جنید بغدادی جو ایک بہت مشہور صوفی اور صوفیاء کے استاد ہیں فرماتے ہیں۔ توبہ کے تین مدارج ہیں۔ الاوّل الندامۃ والثانی ترک المعاودۃ والثالث رداء المظالم

ایک صاحب حال بزرگ یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں۔ "توبہ کے بعد کی ایک لغزش توبہ سے قبل کی ایک سو لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔"

خلاصہ کلام یہ کہ انسان کو چاہیئے۔ کہ ایسی خالص توبہ کرے۔ کہ بالکل نقی و تقی ہو جائے۔ اس کی ردا عبودیت پر ایک ذرہ بھر داغ و دھبہ نہ رہے۔ اور یوں وہ خداوند تعالےٰ کی حقیقی اقلیم میں داخل ہو کر اس کے افضال و نعماء کا مورد بنے۔ اور اس کی رضا حاصل کر کے جنّت الفردوس کا وارث بن جائے۔

ایک ضروری اطلاع

زمیندار جماعتوں کی فصل خریف کی برداشت بہت حد تک ہو چکی ہے۔ اور فصل کماد کی برداشت اب ہو رہی ہے۔ اس لئے زمیندار جماعتوں کے عہدہ دار احباب کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت کے جملہ احباب سے ان کا واجب الادا تقایا چندہ لازمی (چندہ عام یا حصہ آمد) اور چندہ جلسہ سالانہ چندہ خاص سو فی صدی وصول کرنے کی پوری سعی فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

فریضۂ حج کی اہمیّت اور احباب جماعت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض احیاء دین اور اقامت شریعت ہے۔ جب اسلام کے پانچ ارکان میں سے فریضہ حج بھی ایک اہم رکن ہے۔ تو پھر جس طرح نماز روزہ وغیرہ کی طرف ہماری توجہ مرکوز ہے۔ حج کا فریضہ بھی اسی طرح ہماری پوری پوری توجہ کا مستحق ہے۔ مجھے امید ہے۔ کہ احباب جماعت میں سے صاحب استطاعت حضرات کو خود بھی اس طرف خیال ہوگا۔ تاہم چند سطور یاددہانی کے طور پر عرض ہیں کہ امسال حج کے لئے تیاری کا وقت قریب آرہا ہے۔

ہمیں اپنے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں حج کے لئے ایسی تڑپ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ حضور کے حسب ذیل شعر سے ظاہر ہے۔ ؎

میری خواہش ہے کہ دیکھوں اس مقام پاک کو
جس جگہ نازل ہوئی مولیٰ تیری ام الکتاب (کلام محمود)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حج کے لئے استطاعت شرط ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا۔ (آل عمران ع ۸)

لیکن بعض اوقات طبیعت کی کمزوری سے استطاعت اور عدم استطاعت کی حدِ فاصل نظر سے اوجھل رہتی ہے۔ اور انسان اسی خیال میں مگن رہتا ہے۔ کہ وہ غیر مستطیع ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ فریضۂ حج کو بھی اپنی زندگی کے پروگراموں میں شامل کرے۔ اور ہر سال اس مبارک تقریب کے آنے سے پہلے اپنا محاسبہ کرے۔ مبادا کمزوریٔ نفس کی باریک در باریک تاویلیں اسے اس نعمت سے محروم رکھیں۔

گذشتہ سال سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے حج کی طرف خصوصیت سے احباب جماعت کو متوجہ کرانے کے لئے ایک سکیم منظور فرمائی ہے۔ جس کے تحت ہر سال مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے کم از کم ایک دوست کو حج کرایا جا سکے گا۔ جو احباب اس تحریک کے رکن بننا پسند فرمائیں۔ وہ اپنا مکمل پتہ خاکسار کو تحریر فرمائیں۔ حج کے متعلق مفصل معلومات بھی ذیل کے پتہ سے حاصل فرمائیں۔ اس سلسلہ میں یہ بھی ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ احباب جماعت میں سے جن کو حج کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ ان کے ناموں اور مکمل پتوں نیز یہ کہ کس کس سن میں حج کیا گیا کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے۔ سو جماعت کے حاجی احباب جلد از جلد ان کوائف سے مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (خاکسار شبیر احمد انچارج حج مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورت مند احباب توجہ فرمائیں

Civilian Apprentice Scheme

اس سکیم کے ماتحت مندرجہ ذیل کام سکھلائے جائیں گے۔

(1) Instrument Mechanic.
(2) Radio Mechanic (3) Vehicle Mechanic
(4) Mechanist (5) Watch Maker
(6) Fitter (7) Electrician.

شرائط میٹرک۔ عمر ۱/۳/۵۵ کو ۱۵ تا ۱۷۔ امیدواران کا لاہور، کراچی، کوئٹہ، راولپنڈی سنٹروں میں میٹرک کے معیار پر ٹسٹ ہوگا۔ عرصہ ٹریننگ پانچ سال۔ اس عرصہ میں پہلے سال تنخواہ ۴۰/-۔ دوسرے سال ۵۰/-۔ تیسرے سال ۶۰/-۔ چوتھے ۷۰/- روپے پانچویں سال ۸۰/-۔ رہائش بذمہ امیدوار۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بمعہ مصدقہ نقل سند میٹرک اور کیرکٹر سرٹیفکیٹ منجانب گزٹڈ افسر یا گزیٹڈ افسر ۲۰/۲/۵۵ تک بنام

Civilian Apprentice Scheme E and M.E Directorate, M.G.O's Branch H.Q. Rawalpindi

طلب کی گئی ہیں۔ (سول لاہور ۱۹/۱/۵۵) (ناظر تعلیم و تربیت)

پنشنر و دیگر ریٹائر شدہ احباب

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ اپنی اپنی جماعتوں کے سرکاری ملازمت سے ریٹائر شدہ احباب کے مندرجہ ذیل کوائف ارسال فرمادیں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔

نام۔ تعلیمی قابلیت۔ عمر۔ سابقہ عہدہ۔ پنشن۔ موجودہ شغل۔ مکمل ایڈریس

(ناظر تعلیم و تربیت)

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کے مذاکرات خفیہ رکھے جائیں گے

لندن ۲۲ جنوری۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس برطانوی وزیر اعظم مسٹر چرچل کے دفتر ڈاؤننگ سٹریٹ میں برطانوی کابینہ کے دفتر میں منعقد ہو گی۔ کانفرنس کی صدارت مسٹر چرچل کریں گے۔ اور وزرائے اعظم کے مذاکرات خفیہ رہیں گے۔ وزرائے اعظم کے پہلے اجلاس کے بعد ان کے اعزاز میں دولت مشترکہ کے وزیر رابطہ دعوت دیں گے۔ یکم فروری کو لنکاسٹر ہاؤس میں تعلقات دولت مشترکہ کے نائب وزیر کی طرف سے ایک دعوت دی جائیگی۔ اور ۲ فروری کو دولت مشترکہ کے ممالک کے ہائی کمشنر مسٹر اکرام اللہ اپنے وزیر اعظم محمد علی کے اعزاز میں ایک خاص دعوت دیں گے۔

مشرقی پاکستان کے عوام صحیح قیادت سے محروم رہے ہیں

ڈھاکہ ۲۲ جنوری۔ پاکستان کے وزیر مواصلات ڈاکٹر خان صاحب نے بتایا ہے۔ کہ مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان مال کی آمد و رفت کے لئے ہندوستانی حکام سے بات چیت کی جائیگی۔ تاکہ پاکستان کے دونوں بازوؤں کے درمیان مال کی آمد و رفت ریل گاڑیوں کے ذریعہ ہوسکے۔ انہوں نے کہا۔ کہ بھارت جانے والے مسافروں کی سہولت کے لئے اس تجویز پر بھی غور کیا جارہا ہے۔ کہ بھارتی کسٹم کی جانچ پڑتال واہگہ کی بجائے لاہور کے ریلوے سٹیشن پر ہی کی جائے۔

مشرقی پاکستان کے دس روزہ دورے کے تاثرات بیان کرتے ہوئے ڈاکٹر خان صاحب نے مشرقی پاکستان کے عوام کی تعریف کی۔ لیکن انہوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا۔ کہ مشرقی بنگال کے عوام کو صحیح قسم کی قیادت نہیں ملی۔ وزیر مواصلات نے کہا۔ کہ عوام کی اقتصادی اور تعلیمی حالت اور صحت کے معیار کو بلند کرنے کے لئے دیہی ترقی کے منصوبے پر عمل کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ مشرقی بنگال کے عوام کو اجتماعی کوششوں کا فائدہ ذہن نشین کرانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ مغربی پاکستان کی لائنوں پر فرانس سے درآمد کئے ہوئے ریل کے ڈبے تسلی بخش ثابت نہیں ہوئے۔ اس لئے نارتھ ویسٹرن ریلوے نے فرانس سے ریل ڈبوں کی درآمد بند کر دی ہے۔ البتہ مشرقی پاکستان کی لائنوں پر جاپان اور فرانس سے درآمد کئے ہوئے ریل کے ڈبے تسلی بخش ثابت ہوئے ہیں۔

کراچی میں نئی ورکشاپ کی تعمیر

کراچی ۲۲ جنوری۔ کراچی میں ۲۰ لاکھ روپے کے سرمایہ سے ایک نئی ورکشاپ تعمیر کی گئی ہے۔ اس میں ۵ لاکھ روپے کی مشینری لگائی جاچکی ہے۔ اور ۷ لاکھ روپے کی مشینری کے عنقریب ہی آرڈر دیئے جائیں گے۔ جب یہ ورکشاپ مکمل ہو جائے گی۔ تو ریلوے کے تمام ڈیزل انجنوں کی مرمت اسی ورکشاپ میں کی جائے گی۔ اور ان کو غیر ممالک میں نہیں بھیجنا پڑیگا۔

لاہور ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب نے پٹواریوں کو بھی پنشن دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ حکومت پنجاب کی اس پالیسی کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ کہ کم تنخواہ پانے والے سرکاری ملازموں کی حالت بہتر بنائی جائے۔ اور ان میں بددیانتی کے امکانات کم کئے جائیں۔

مغربی پاکستان کے مختلف صوبوں کے قوانین میں یکسانیت پیدا کی جائے گی

لاہور ۲۲ جنوری۔ سندھ کے سابق گورنر اور لاہور ہائی کورٹ کے سابق جج مسٹر دین محمد افسران قانون کی صوبائی کمیٹی کے چیئرمین مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ کمیٹی حال میں یہ سفارش کرنے کے لئے قائم کی گئی تھی۔ کہ مغربی پاکستان کے مختلف صوبوں کے قوانین کو کس طرح متحد کیا جائے۔ کمیٹی کا اجلاس ۲۴ جنوری سے شروع ہو جائے گا۔ اسی دوران میں مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل کی سکرٹریٹ کے عملہ کی تنظیمی کمیٹی اور سروسوں کے کیڈر کے انضمام کی کمیٹی کا ایک مشترک اجلاس ساڑھے سات گھنٹے تک ہوا۔ جس میں مغربی پاکستان کے مجوزہ نظام میں آبپاشی۔ زراعت افزائش مواشی۔ جیل اور اطلاعات کے محکموں کے تنظیمی ڈھانچوں پر غور کیا گیا۔ پولیس کے انضمام اور تنظیم نو کی کمیٹی نے بھی آج اپنا کام جاری رکھا۔ پنجاب کے گورنر اور انتظامی کونسل کے چیئرمین مسٹر مشتاق احمد گورمانی کل محکموں کے افسران اعلیٰ اور محکمہ جاتی ذیلی کمیٹیوں کے کنوینروں سے ملاقات کریں گے۔

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس

لندن ۲۲ جنوری۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم مسٹر سٹیڈم کے سوا باقی تمام ممالک کے وزرائے اعظم شرکت کریں گے۔ جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم کی نمائندگی ان کے وزیر انصاف کریں گے۔ کانفرنس یہاں اس ماہ کی ۳۱ تاریخ کو شروع ہو رہی ہے۔ اور خیال ہے کہ نو دس دن تک جاری رہے گی۔

مدراس میں غضنفر علی کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۲۲ جنوری۔ بھارت میں پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر غضنفر علی خاں نے مدراس میں وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی اور ان سے گورنر جنرل پاکستان کے مجوزہ دورہ بھارت کے متعلق بات چیت کی اس کے بعد پنڈت نہرو نے مسٹر کرشنا مینن اور بخشی غلام محمد سے ملاقات کی۔ کانگرس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں شرکت کرنے والے ایک رکن نے جس نے حال ہی میں امور خارجہ پر پنڈت نہرو کا تبصرہ سنا تھا۔ کہا کہ انہوں نے کمیٹی کو خاص طور پر بتایا۔ کہ گورنر جنرل پاکستان کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر بات چیت نہیں کی جائے گی۔

صنعتی مسائل کی تحقیقات کے لئے ملک بھر میں تجربہ گاہیں قائم کی جائیں گی

لغداد الجدید ۲۲ جنوری۔ ملک میں صنعتوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر صنعتی مسائل کی تحقیقات کے لئے سارے ملک میں قومی تجربہ گاہیں قائم کی جائیں گی۔ اس کا اعلان ساتویں کل پاکستان کانفرنس کے پہلے دن تقریر کرتے ہوئے کانفرنس کے صدر عمومی ڈاکٹر سلیم الزمان نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں علاقائی تجربہ گاہیں قائم کرنے کے سوال پر بھی حکومت غور کر رہی ہے۔ ڈاکٹر سلیمان نے بتایا۔ کہ ملک میں تین بڑی تجربہ گاہیں قائم کی جائیں گی۔ یہ تجربہ گاہیں لاہور ڈھاکہ اور پشاور میں ہوں گی۔ جو اپنے اپنے علاقوں کے صنعتی مسائل کا جائزہ لیں گی۔ چوتھی تجربہ گاہ کراچی میں قائم ہو چکی ہے۔

امریکہ نئے جوہری اسلحہ کا تجربہ کریگا

واشنگٹن ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ کے نئے جوہری اسلحہ کی آزمائش کا ایک سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ آزمائش ۱۵ فروری کو صحرائے نوادا میں شروع ہو گی۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ۱۹۵۵ء میں جوہری اسلحہ کی تیاری کے پروگرام کے تحت بحرالکاہل میں ہائیڈروجن بم کے تجربے کئے جائیں گے یا نہیں۔

گورنر جنرل پاکستان کا دہلی میں شاہانہ استقبال کیا جائے گا

دہلی ۲۲ جنوری۔ یوم جمہوریت کی تقریبات میں شرکت کے لئے ۲۵ جنوری کو گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد کی دہلی میں آمد پر ان کا شاہانہ استقبال کیا جائے گا۔ پاکستان کی مرکزی کابینہ کے دو وزیروں کے ہمراہ گورنر جنرل ۱۲ بج کر ۵ منٹ پر پالم کے ہوائی اڈے پر اتریں گے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد مسٹر نہرو کابینہ کے دوسرے ممبران غیر ملکی سفیر وغیرہ ہوائی اڈے پر ان کا خیر مقدم کریں گے۔ ہندوستان کی مسلح افواج کی طرف سے ایک گارڈ آف آنر پیش کیا جائے گا۔ آمد پر انہیں توپوں کی سلامی دی جائے گی۔ مسٹر غلام محمد دہلی میں اپنے زمانہ قیام میں سرکاری مہمان کی حیثیت سے راشٹرپتی بھون میں قیام کریں گے منگل کی رات کو ڈاکٹر راجندر پرشاد گورنر جنرل پاکستان کے اعزاز میں ضیافت دیں گے۔ یوم جمہوریت کے موقعہ پر مسٹر غلام محمد پریڈ دیکھیں گے۔ اور صدر کی طرف سے استقبالیہ تقریب میں شریک ہوں گے ۲۸ جنوری کو وہ دہلی سے کراچی واپس روانہ ہو جائیں گے

ملایا کے لئے ہوائی مستقروں کی تعمیر

سنگاپور ۲۲ جنوری۔ جنوبی ملایا میں عنقریب چار ایسے ہوائی مستقروں کی تعمیر شروع کی جارہی ہے۔ جہاں سے جدید ترین بمبار اور جیٹ لڑاکا طیارے پرواز کرسکیں گے۔ یہ ایک نئے دفاعی منصوبے کا حصہ ہیں۔ جس کے تحت ملایا میں دس جدید ترین ہوائی مستقر تعمیر کئے جائیں گے۔

ترکی اور بلغاریہ کی تجارت

انقرہ ۲۲ جنوری۔ بلغاریہ اور ترکی کے مابین تبادلہ کا وہ معاہدہ ختم ہو گیا ہے۔ جس میں بلغاریہ نے ترکی مال دوبارہ برآمد کر کے بڑا فائدہ اٹھایا ہے۔ ترکی حکومت نے اس معاہدہ کی توسیع کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ چنانچہ اب ایک نئے تجارتی معاہدہ کی بات چیت کرنے کے لئے بلغاریہ کا ایک وفد یہاں پہنچا ہے۔

مشرقی پاکستان کے سیلاب زدوں کی مدد

ڈھاکہ ۲۲ جنوری۔ نیوزی لینڈ کے بیرونی امداد کے ادارے نے مشرقی پاکستان کو کپڑے کی چوالیس گانٹھیں۔ خشک دودھ کی ۳۷۵ پیٹیاں بھیجی ہیں۔ یہ اشیاء مشرقی پاکستان کی ہنگامی امدادی کمیٹی نے درآمد کی ہیں اور یہ سیلاب زدہ علاقوں میں عوام میں تقسیم کرنے کے لئے بھیج دی گئی ہیں۔

ایٹمی خطرہ کے متعلق عالمی ادارہ صحت کا انتباہ

جنیوا ۲۲ جنوری۔ اگرچہ صنعتیں "ایٹمی دور" کی تیاریوں میں معروف ہیں۔ لیکن عالمی ادارہ صحت کی طرف سے خبردار کیا گیا ہے۔ کہ ایٹمی توانائی کے استعمال سے عوامی صحت کو خطرہ میں نہ ڈالا جائے۔ ادارہ صحت کی اگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ ریڈیائی قوت والی اشیاء اور فضلے کو ٹھکانے لگانے اور ایٹمی قوت سے چلنے والے کارخانوں میں دھماکوں کے امکانات سے شدید خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ اس لئے حکومتوں کو فوری طور پر ان امور پر غور کرنا چاہیئے۔

سردار ممتاز علی کیمبلپور جائیں گے

کراچی ۲۲ جنوری۔ مرکزی وزیر اطلاعات نشریات اور امور کشمیر سردار ممتاز علی کیمبلپور کا سرکاری دورہ کریں گے۔ سردار ممتاز علی سنیچر ۲۴ جنوری کی رات کو ٹرین سے روانہ ہوں گے اور بہاولپور اور لاہور میں مختصر قیام کے بعد بدھ ۲۶ جنوری کو کیمبل پور پہنچیں گے۔

گوائٹے مالا (جنوبی امریکہ) ۲۲ جنوری یہاں کے بری اور ہوائی فوجوں کے اڈوں پر سابق صدر آربنز کے حامیوں کے حملے کے بعد غیر معین مدت کے لئے حالت محاصرہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

درخواست دعا

میاں ولایت حسین صاحب دوکاندار محلہ س بیمار ہیں۔ اور مشکلات میں ہیں۔ احباب جماعت دعائے صحت فرمائیں۔ پیر عبدالحمید کاتب قادیان حال ربوہ محلہ ج بلاک کوارٹر ۲۹۷

پاکستانی صنعت کاروں کیلئے سوڈان میں سرمایہ لگانیکے اچھے مواقع ہیں

راولپنڈی ۲۲ جنوری۔ سوڈان میں گورنر جنرل کونسل کے چیئرمین میاں ضیاء الدین نے کہا ہے کہ سوڈان کے لوگ پاکستانی عوام کے لئے اپنے دلوں میں خیر خواہی کا بے حد جذبہ رکھتے ہیں۔ سوڈان پاکستان پر پورا اعتماد رکھتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس نے پاکستانی وکیلوں اور مجسٹریٹوں کی خدمات حاصل کی ہیں۔

میاں ضیاء الدین نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ اگر پاکستانی صنعت کار سوڈان میں اپنا سرمایہ لگانا چاہیں تو سوڈانی عوام اور حکومت اس کا خیر مقدم کرے گی۔ اور سرمایہ لگانے کے اچھے مواقع بھی موجود ہیں۔ سوڈان کے پاکستان کیساتھ کسی دوسرے ملک کی نسبت گہرے تعلقات ہیں۔

سوڈان میں پاکستانی وکیلوں اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کی تقرری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تمام درخواستیں حکومت پاکستان کے ذریعہ کونسل کو بھیجی جائیں گی۔ اور ان کی تقرری کونسل کے فیصلے پر مبنی ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تاہم پانچ تجربہ کار منتظمین کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔

میاں ضیاء الدین سے جب سوڈان میں جرائم کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ سوڈان اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ وہاں دوسرے ممالک کی نسبت جرائم کم ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سوڈانیوں کی سادگی اور خشیت ہے۔ سوڈان کی آزادی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دستور ساز اسمبلی کے ہاتھ میں ہے جو کہ ۱۹۵۶ء کے عام انتخابات کے بعد معرض وجود میں آئے گی۔

ایران مشرق وسطیٰ کے دفاعی انتظامات میں شامل ہو جائیگا

واشنگٹن ۲۲ جنوری۔ امریکی افسروں نے بتایا ہے کہ ایران ترکی اور دوسرے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ دفاعی معاہدہ میں شرکت پر رضامند ہو گیا ہے۔ شاہ ایران نے اپنے حالیہ دورہ واشنگٹن کے دوران امریکی حکام کو بتایا تھا کہ ایران کے لئے مشرق وسطے کے دوسرے ممالک سے مل کر دفاعی انتظامات کرنے کا مناسب وقت آگیا ہے۔ عراق اور ترکیہ کے مجوزہ معاہدہ سے ایران کے اس فیصلہ کو بڑی تقویت پہنچی ہے۔

انسداد رشوت ستانی کے لئے نیا قانون بنایا جائیگا

کراچی ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ وزارت داخلہ ایک ایسے مجوزہ قانون کو آخری شکل دے رہی ہے۔ جس کے ذریعہ حکومت کو نظم ونسق سے رشوت ستانی اور بدعنوانیاں دور کرنے کے لئے مزید سہولتیں حاصل ہو جائیں گی۔ اس قانون کے ماتحت پاکستان سپیشل پولیس اسٹیبلشمنٹ اور انسداد رشوت ستانی کے دوسرے اداروں کو مشتبہ افراد کی تلاشیوں، ان سے پوچھ گچھ اور تحقیقات کے سلسلہ میں مزید اختیارات حاصل ہو جائیں گے اس قانون کے ذریعہ وہ دقتیں بھی دور کر دی جائیں گی جو انسداد بدعنوانی کے دوسرے قوانین کو زیر عمل لانے سے پیش آتی ہیں۔ البتہ سرکاری حکام اور ملازمین کو صفائی پیش کرنے کا جو بنیادی حق حاصل ہے اس میں یہ قانون مداخلت نہیں کریگا۔

وزیر صنعت کا دورہ پنجاب

کراچی ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی وزیر صنعت مسٹر ایم اے ایچ اصفہانی اس ماہ کے آخر میں پنجاب کا دورہ کریں گے۔ مسٹر اصفہانی ۲۷ یا ۲۸ جنوری کی صبح کو لاہور روانہ ہوں گے۔ اور ۶ فروری کو واپس کراچی پہنچ جائیں گے۔

پنجاب میں آپ بہت سے صنعتی مراکز کا معائنہ کریں گے آپ کنفل کا دورہ بھی کریں گے۔ آپ بورے والہ اور صوبہ سرحد کے صنعتی مرکز دیکھنے بھی جائیں گے۔

مارشل ٹیٹو کو فرانس آنیکی دعوت

پیرس ۲۲ جنوری۔ فرانسیسی محکمہ خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر ماندیس نے یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو کو فرانس کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی ہے

مصری سائنسدان امریکہ میں ایٹمی توانائی کی تربیت حاصل کریں گے

واشنگٹن ۲۲ جنوری۔ قاہرہ میں ایٹمی تحقیقات کی جو تجربہ گاہ قائم ہونے والی ہے اس کی تیاری کے لئے امید ہے کہ چار مصری سائنسدان اگلے ہفتہ امریکہ پہنچ جائیں گے۔

امریکہ کے محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے ایٹمی توانائی کو ترقی دینے کے منصوبے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ صدر آئزن ہاور نے ۸ دسمبر ۱۹۵۳ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایٹم برائے امن کا جو منصوبہ پیش کیا تھا یہ اسی کا نتیجہ ہے

آسٹریلوی وزیر اعظم کراچی آئیں گے

کراچی ۲۲ جنوری۔ آسٹریلوی وزیر اعظم دولت مشترکہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن جاتے ہوئے ۲۴ جنوری کو یہاں پہنچ رہے ہیں۔ کراچی پہنچنے کے دوسرے دن آپ قائد اعظم کے مزار پر پھول چڑھائیں گے۔ بعد ازاں مرکزی وزراء اور پاکستان کے اعلیٰ سول اور فوجی حکام سے ملیں گے۔

لنکا دولتِ مشترکہ کی کانفرنس میں کشمیر کا مسئلہ پیش کرے گا؟

لنڈن ۲۲ جنوری۔ توقع ہے کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی جو کانفرنس ۳۱ جنوری کو یہاں برطانوی وزیر اعظم مسٹر چرچل کی صدارت میں شروع ہو رہی ہے اس میں پنڈت نہرو کی مخالفت کے باوجود مسئلہ کشمیر زیر بحث آئیگا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لنکا نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ پاکستان اور بھارت کو جلد سے جلد یہ جھگڑا طے کر لینا چاہئے کیونکہ اس سے نہ صرف دولت مشترکہ کے دو اراکین میں کشیدگی پائی جاتی ہے بلکہ ایشیا کا امن بھی خطرے میں ہے۔

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کوئی مسئلہ اتفاق رائے سے ہی زیر بحث آسکتا ہے۔ یقین ہے کہ پنڈت نہرو حسب عادت "مسئلہ کشمیر" کو بھی اس موقعہ پر ویٹو کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن امید ہے کہ کینیڈا اور دولت مشترکہ کے دوسرے وزرائے اعظم کے اخلاقی دباؤ کی وجہ سے وہ اس اہم مسئلہ پر بحث کیلئے بادل نخواستہ رضامند ہو جائیں گے۔

(دفاع نے وقت)

تاچین سے چینی باشندوں کو نکالنے کی اپیل

تائپے ۲۲ جنوری۔ نیشنلسٹ چین کی حکومت نے امریکہ سے اپیل کی ہے کہ وہ تاچین جزائر کے دو ہزار باشندوں کو وہاں سے نکالنے میں مدد دے۔ کومنتانگ کے وزیر خارجہ نے امریکی سفیر سے ملاقات کی تھی اور انہیں بتایا تھا کہ کمیونسٹوں نے شنگہائی کے قریب جو بڑے بڑے ہوائی اڈے بنا رکھے ہیں ان پر حملہ کرنے کے لئے یا تو امریکہ بڑے بڑے بمبار طیارے دے ورنہ تاچین سے چینی باشندوں کو نکالنا پڑے گا۔

روسی سفیر ماسکو روانہ ہو گئے

نیویارک ۲۲ جنوری۔ امریکہ میں روسی سفیر مسٹر زاروبن بذریعہ ہوائی جہاز ماسکو روانہ ہو گئے۔ آپ ماسکو میں اپنی حکومت سے ضروری صلاح مشورہ کریں گے۔

ایران اقوام متحدہ کے نظریات کا حامی ہے

کراچی ۲۲ جنوری۔ ایران کے وزیر تعلیم مسٹر رضا جعفری نے یہاں کہا کہ ایرانی عوام عالمی امن اور باہمی افہام و تفہیم کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے نظریات کے پوری طرح حامی ہیں۔ موصوف یہاں ایک اجتماع میں بین الاقوامی مسائل پر تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اہل ایران اقوام متحدہ کو بڑے احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں

محکمہ ڈاک کی توجہ کے لئے

روزنامہ الفضل جب سے ربوہ ضلع جھنگ سے شائع ہونا شروع ہوا ہے اس کے متعدد خریداروں کی طرف سے شکایات آ رہی ہیں کہ انہیں پرچہ بہت دیر سے ملتا ہے اور بعض دفعہ دو دو اور تین تین اکٹھے پرچے مل رہے ہیں۔ ربوہ میں باقاعدگی کے ساتھ روزانہ پرچہ ڈاکخانہ میں دیدیا جاتا ہے اور کسی خریدار کو بھی اکٹھے پرچے نہیں بھجوائے جاتے۔ افسران محکمہ ڈاک کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ان شکایات کا تدارک کر کے ممنون فرمائیں۔ اس کی تفصیل جناب پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور اور سپرنٹنڈنٹ صاحب ڈاکخانہ جات ڈویژن لائلپور کی خدمت میں ارسال کی گئی ہے۔

مینجر الفضل ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں تقریری مقابلہ

ربوہ ۲۲ جنوری۔ گذشتہ جمعرات کو تعلیم الاسلام کالج میں انٹر کالجیٹ تقریری مقابلہ ہوا۔ تقاریر کا عنوان تھا کہ "اس ایوان کی رائے میں طلباء کو سیاسیات میں حصہ نہیں لینا چاہیئے"۔ اس مباحثہ میں جناب سید کمال یوسف صاحب متعلم جامعۃ المبشرین اوّل۔ منیر الدین احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ احمد نگر دوم۔ اور مرزا رفیق احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ سوم قرار دیئے گئے۔ اس طرح یہ مباحثہ جامعہ احمدیہ نے جیت لیا۔